اور علم نباتات اور علم الادویہ میں بھی ادریسی کی تحقیقات ضائع ہو چکی ہیں وغیرہ وغیرہ(۴۰) یہ مقالہ نگار ''ضائع ہوجانے'' اور ''سراغ نہ ملنے'' کے وجوہات پر روشنی نہیں ڈالتا۔ لیکن حقائق کو چھپایا نہیں جاسکتا۔ علامہ بطرس لبستانی اپنے دائرۃالمعارف (۴۱) میں واشگاف الفاظ میں لکھتے ہیں کہ ادریسی کی کتاب نزھت المشتاق ، اسکریال (اسکوریل) میں جلادی گئی تھی۔ کتابوں کو آگ لگانے کا یہ واقعہ جامعہ قرطبہ کی عظیم لائبریری سے متعلق ہے اس قسم کے بیسیوں واقعات کی صورت ہیں۔ ۶۰ لاکھ سے زائد کتابوں کو جلا کر راکھ کردینے کی یورپی وحشت و بربریت کا باقاعدہ ریکارڈ موجود ہے۔ یہی مقالہ نگار ادریسی کی تحقیقات میں ریاضیاتی اور بیانیہ نوعیت کی غلطیوں کی نشاندھی بھی کرتا ہے(۴۲)۔

ان معترضین کو معلوم نہیں ہے کہ قرون وسطے کے مسلمان جغرافیہ دانوں نے خود ریاضیاتی جغرافیہ کی بنیاد رکھی تھی۔ اور اس کی تمام تر فکری اور نظریاتی ترقی و نشوونما کے ذمہ دار مسلمانوں جغرافیہ دان ہی تھے(۴۳) انہی جغرافیہ دانوں نے زمین کی شکل، ھئیت، حجم، حرکات اور مختلف سمتوں کا صحیح تعین کیا تھا۔ انہی تحقیقات نے آج کے جدید ریاضیاتی جغرافیہ کی بنیاد کا کام دیا۔ لہذا یہ کیونکر تسلیم کیا جاسکتا ہے کہ ریاضیاتی جغرافیہ کے اساسی فکر کے خالق، اپنی کتابوں میں غلطیوں کی بھرمار کر رہے تھے۔

---

(۴۰) Encyclopaedia Britanica, vol. II, Page 1067-68 (USA) 1970.

(۴۱) بستانی، بطرس المعلم، دائرۃ المعارف (بیروت) ۱۸۷۶ء ج ۲، ۶۲۵۔

(۴۲) Encyclopaedia Britanica, vol. II, Page 1067-69 (USA) 1970.

(۴۳) Siddiqui, Nafis Ahmed, 'Muslim contribution to Geography, Lahore 1965, pp-87-118.

امور عالم اسلام

محمود احمد غازی

اندلس:

گذشتہ شعبان المعظم کی ۲۰ تاریخ کو ایک پرشکوہ اور عظیم الشان تقریب میں مسجد قرطبہ کی اسلامی حیثیت کا دوبارہ آغاز کیا گیا۔ اس موقعہ پر دنیا بھر سے آئے ہوئے مسلم مندوبین نے اس عظیم اور تاریخی مسجد میں نماز جمعہ ادا کی۔ یہ موقعہ تقریباً پانچ سو سال بعد آیا تھا کہ مسلمانوں کی اتنی بڑی تعداد نے فن اسلامی کی اس تاریخی اور مقدس یادگار میں نماز جمعہ پڑھی ہو۔ اس موقعہ پر دوسروں کے علاوہ الجزائر کے وزیر تعلیم جناب مولود قاسم، مصر کے نائب وزیر اعظم ڈاکٹر عبدالعزیز کامل اور عالم عرب کے مشہور عالم اور مفکر ڈاکٹر شیخ محمد المبارک بھی موجود تھے۔

ایتھوپیا:

اللہ تعالی کا شکر ہے کہ مشہور دشمن اسلام اور عصر حاضر کی سفاک ترین ملوکیت کا خاتمہ ہو گیا، حبشہ (ایتھوپیا) کا مسیحی بادشاہ ہیلا سلاسی جو ۱۹۱۶ سے کسی نہ کسی صورت میں وہاں برسراقتدار چلا آرہا تھا اپنی اسلام دشمنی اور ظلم و بربریت میں اپنی مثال آپ تھا۔ یہی وہ شخص ہے جس نے اقوام متحدہ کے بھرے اجلاس میں علی الاعلان کہا تھا کہ میں بیس سال کے اندر اندر ایتھوپیا کے سارے مسلمانوں کو یا تو بجبر عیسائی بنا لوں گا یا ملک سے نکل جانے پر مجبور کردوں گا۔ ہیلاسلاسی کے پیشرو بھی حبشہ کی مسلم اکثریت پر مظالم ڈھانے میں کچھ کم نہ تھے۔ پروفیسر آرنلڈ کی تحقیق کے مطابق حبشہ کے عیسائی بادشاہ نے ۱۸۷۸ء میں ایک لاکھ کے لگ بھگ مسلمانوں

کا زبردستی بپتسمہ کرا دیا تھا، اس موقعہ پر نہ جانے کتنے مسلمانوں کو اپنے دین و ایمان کی خاطر گھربار چھوڑ کر نکل جانا پڑا تھا۔ ہیلا سلاسی اپنے ان سفاک پیشروؤں سے کچھ بڑھ کر ہی تھا۔ گذشتہ چند ماہ سے حبشہ کی مسلح افواج ہیلا سلاسی کے خلاف جدوجہد میں مصروف تھیں۔ اب کہیں جا کر وہ عہد حاضر کے سفاک ترین بادشاہ سے ملک کو نجات دلانے میں کامیاب ہوسکیں۔ یاد رہے کہ ایتھوپیا کا کل رقبہ چار لاکھ مربع میل اور کل آبادی اڑھائی کروڑ کے لگ بھگ ہے۔ آبادی میں مسلمانوں کا اوسط مختلف اندازوں کے مطابق (۶۰) اور (۸۰) فیصد کے درمیان ہے۔

برازیل:

برازیل کے شہر ریوڈی جنریو کے مسلمانوں نے آپس میں تعاون اور اخوت کے جذبات کو فروغ دینے کے لئے ایک تنظیم ''اسلامک بینی فشری سوسائٹی،، کے نام سے قائم کی ہے۔ جناب سید احمد مختار زین اس تنظیم کے اعزازی صدر اور جناب سید حسن الجمال اس کے سیکریٹری جنرل منتخب ہوئے ہیں۔ خدا کرے یہ تنظیم دن دونی رات چوگنی ترقی کرے اور اپنے نیک اور پاکیزہ مقاصد کے حصول میں زیادہ سے زیادہ کامیابیاں حاصل کرے۔

فلپائن:

فلپائن کے مسلمانوں نے امانت بنک کے نام سے ایک اسلامی بنک قائم کیا ہے۔ اس بنک کا مقصد یہ ہے کہ منڈاناؤ کے خالص اسلامی علاقہ میں ترقیاتی کاموں کی مالی اعانت کی جائے۔ فلپائن کے صدر مارکوس نے اپنی جیب خاص سے اس بنک میں حساب کھولا ہے اور ایک خطیر رقم جمع کرائی ہے۔ ہم اس عمدہ اقدام پر فلپائن کے مسلمانوں کو ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔ ہماری رائے میں دوسری مسلم اقلیتوں کو بھی فلپائنی بھائیوں کے اس اقدام کی پیروی کرنی چاہئیے۔ بہتر ہوگا کہ اسلامی بنک (جدہ) اس ضمن میں

پیشقدمی کرے اور اقلیتی مسلمانوں کو جابجا اس طرح کے بنک قائم کرنے میں ہر ممکن مدد دے۔ بعد میں ان بنکوں کی ایک مرکزی تنظیم بھی قائم کی جاسکتی ہے۔ خود اسلامی بنک (جدہ) سے بھی ان بنکوں کا الحاق ہوسکتا ہے۔

کویت:

حکومت کویت نے مراکش میں ابتدائی تعلیم و تربیت کی تنظیم و ترقی کے لئے دس لاکھ ڈالر کا عطیہ دیا ہے۔ یہ عطیہ اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے جو حکومت کویت نے دنیا کے مختلف حصوں بالخصوص افریقہ میں اسلامی تعلیم و تربیت کی ترقی و اشاعت کے لئے شروع کر رکھا ہے۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ دوسرے دولت مند اسلامی ممالک بھی اپنے دوسرے مسلمان بھائیوں کی مدد کرنے میں حکومت کویت کے اس اقدام کی پیروی کریں گے۔

سیرالیون:

سیرالیون مغربی افریقہ کی ایک چھوٹی سی مسلم ریاست ہے۔ اس کا کل رقبہ ستائیس هزار نوسو پچیس (۲۷۹۲۵) مربع میل اور آبادی ۲۵ — ۳۰ لاکھ کے درمیان ہے۔ آبادی کی اکثریت مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ بقیہ لوگوں میں اکثریت ارواح پرستوں پر اور اقلیت عیسائیوں پر مشتمل ہے۔ لیکن حکومت کے اکثر شعبوں اور سیاسی زندگی پر عیسائی چھائے ہوئے ہیں۔ اب تک وہاں مسلمانوں کی کوئی غیر سرکاری مرکزی تنظیم نہ تھی۔ اب وہاں کے مسلمانوں نے مجلس اعلیٰ برائے اسلامی امور کے نام سے ایک مرکزی تنظیم قائم کی ہے جو پورے ملک میں مسلمانوں کے دینی، ثقافتی اور تعلیمی امور کی دیکھ بھال کرے گی۔ اس مجلس کے صدر سیرالیون کے ممتاز مسلم راهنما اور وہاں کے وزیر زراعت و قدرتی وسائل جناب شیخ احمد تیجانی کروما ہیں۔ ہم اس تنظیم کی کامیابی اور ترقی کے لئے دعا گو ہیں۔۔۔۔۔۔